پہلی محرم

نوحہ

اے مومنو جس ماہ میں مارے گئے سرورؑ، اس کی ہے یکم آج
جس ماہ میں ننگے پھریں زینبؑ مضطر، اس کی ہے یکم آج

مشکیزہ سکینہؑ کا لئے نہر پہ آکے، شانوں کو کٹا کے
جس ماہ میں مارے گئے عباسِ دلاور، اس کی ہے یکم آج

بعد رفقا قتل کے میدان میں آئے، برچھی کی انی سے
جس ماہ میں مارے گئے ہمشکلِ پیمبرؐ، اسکی ہے یکم آج

جنگاہ میں ہاتھوں پہ شہِ ہر دوسرا کے، لب خشک دکھا کے
جس ماہ میں بے شیر سدھارا سوئے کوثر، اس کی ہے یکم آج

جس ماہ میں سر تن سے جدا ہو گیا شہ کا، افسوس کی ہے جا
جس ماہ میں ترخوں سے ہوا شمر کا خنجر، اسکی ہے یکم آج

سر پیٹو محبّو کہ شہ کون و مکاں کی، سلطانِ زماں کی
جس ماہ میں پامال ہوئی لاشِ مطہر، اس کی ہے یکم آج

زہراؑ و رسولِ مدنی، حیدرِ صفدر اور حضرت شبرؑ
جس ماہ میں بے چین رہے قبر کے اندر، اسکی ہے یکم آج

کیوں فکر محرم میں بھی کیا دل کو ہو فرحت، اک گو نہ مسرّت
جس ماہ میں میں جاؤں گا قبرِ شہِ دیں پر، اس کی ہے یکم آج